• صبح وشام کی • حفاظت کی

• پریشانی اور مشکل کے حل کی

102

دُعائیں

وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَائِكَ
رَبِّ شَقِيًّا

(19۔سورۃ مریم۔4)

اور اے میرے پروردگار، میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کرنامرادنہیں رہا

مُرتّب:۔ محمد عمر خان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	صبح وشام کی ’حفاظت‘ پریشانی اور مشکل کے حل کی 102 دعائیں
جمع وترتیب	محمد عمر خان — Designing & Setting IRFAN ASLAM
ایڈیشن اول	اگست 2007ء — ایڈیشن دوم اگست 2024ء
پبلشرز	حی علی الفلاح® محمد عمر خان 0300-6366221 0334-6066221

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور وخوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ

(فاضل جامعہ محمدیہ ملتان و پی ایچ ڈی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان)

تصحیح کرنے والے کا کتاب کے متن سے حرف بہ حرف متفق ہونا ضروری نہیں

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان حی علی الفلاح®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

ایچ اے ایف پبلشرز اینڈ پرنٹرز TM

0300-6366221

0310-6366221

0334-6066221

061-4586619-4588801

پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

E-mail: mukmultan@gmail.com

www.facebook.com/HayyaAlalFalahMultan

فہرست

نمبرشمار		صفحہ نمبر
1	قرآن مجید کی روشنی میں ذکر کی اہمیت	7
2	صبح وشام کے اذکار کی اہمیت	11
3	صبح شام عافیت مانگنے کی دعا	18
4	صبح شام کی خطاؤں کی معافی	20
5	صبح شام اللہ تعالیٰ کی حمد	23
6	ہر تکلیف سے حفاظت کی دعا/ ہر مشکل،غم اور مصیبت سے نجات	24
7	ہر فکر ومشکلات میں کفایت کرنے والے کلمات	26
8	ناگہانی آفت سے حفاظت/ ''سیّدالاستغفار'' تمام دعاؤں کی سردار دعا	27
9	دن رات کی حفاظت کی دعا	28
10	صبح شام فرشتوں کا رحمت بھیجنا	29
11	صبح شام کے افضل ترین کلمات	31
12	صبح وشام دعا پڑھنے سے جہنم سے آزادی	35
13	نمازِ فجر کے بعد رسول اللہ ﷺ کی دعا	35
14	دن بھر کے کاموں کی بھلائی کیلئے دعا	38
15	رات اور دن کے فتنوں سے بچنے کی دعا	39
16	انسانوں اور جنوں کے شر سے پناہ	40

فہرست

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
17	رنج وغم کی دعا	42
18	دین، دنیا اور آخرت کے سنوارنے کی دعا	43
19	نفس کی بخیلی سے حفاظت/ دل کی حفاظت	45
20	گمراہی سے حفاظت	47
21	مصیبت زدہ کی مصیبت سے حفاظت	48
22	پریشانی کے وقت مانگنے کی دعا	49
23	بری موت سے تحفظ کی دعا/خوفناک مصیبت سے تحفظ	50
24	مشکل کے وقت کی دعا	51
25	نقصان کے ازالے کی دعا	51
26	دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں	52
27	عاجزی، سستی اور بزدلی سے پناہ	53
28	سماعت، بصارت سے پناہ/مہلک بیماریوں سے پناہ کی دعا	54
29	برے اعمال کے شر سے پناہ/ بھوک اور خیانت سے پناہ	55
30	نفس کی بیماریوں سے پناہ	56
31	ہر چیز کے شر سے پناہ	58
32	ارزل العمر سے پناہ	59

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
33	5 بری چیزوں سے پناہ کی دعا/ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ	60
34	غصہ دور کرنے کی دعا/ وحشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا	61
35	برے وقت سے تحفظ کی دعا	62
36	بدبختی سے پناہ مانگنے کی دعا/ زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا	63
37	قرضوں کے بوجھ سے پناہ مانگنے کی دعائیں	64
38	فقر اور مال کی کمی سے اللہ کی پناہ	65
39	ہر غم اور قرض کے بوجھ سے نجات کی دعا	65
40	دشمنوں کے شر سے پناہ/ نفاق اور بری عادتوں سے پناہ	67
41	پریشانی کے وقت کی دعائیں	67
42	رزق کی کشادگی کی دعا/ اچھی زندگی، اچھی موت اور دیدار الٰہی کی دعا	69
43	محبت الٰہی کے لئے دعا/ ایمان کی محبت اور گناہ سے نفرت کی دعا	71
44	فتنوں سے پناہ کی دعا	75
45	حسن عمل اور محبت الٰہی کی دعا	77
46	نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی دعا/ بہترین شکر ادا کرنے کی دعا	78
47	الھام ''رشد و ہدایت'' کی دعا	79
48	عفت و عزت اور ہدایت مانگنے کی دعائیں	80

اظہارِ تشکر اور اس کتاب کی تیاری کی غرض وغایت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ

سب سے پہلے تو میں اس ذات باری تعالیٰ کا نہایت شکر گزار ہوں جس نے مجھ ناچیز کو اس کتاب کی تکمیل و ترتیب کی توفیق عطا فرمائی۔

اس مادی دور میں انسان بے چین ہے اور اس کا باطن سکون اور راحت کا پیاسا ہے یقیناً اس کی اصل وجہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیساتھ محبت اور تعلق کی کمی ہے۔ دراصل یہی تعلق ہمیں راحت و سکون بھی عطا کرسکتا ہے اور ہماری دنیا و آخرت کی فلاح کی ضمانت بھی دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی میں ہر موقع محل کی جو مسنون دعائیں ہمیں ملتی ہیں وہ صرف اس لئے ہیں کہ مومن ہر حال میں اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھے اور اپنی ہر مشکل اور حاجت میں اسی کی طرف رجوع کرے۔ چنانچہ یہی مقصد پیش نظر تھا کہ اس کتاب کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ احباب کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ جوڑ دیا جائے۔

یوں تو مارکیٹ میں مسنون دعاؤں کی کتب کا ذخیرہ موجود ہے مگر میں نے یہ کوشش کی کہ صرف مستند مواد مرتب ہو، ہر دعا کا سلیس اردو ترجمہ اور ماخذ کا حوالہ بھی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ کتاب کا کاغذ اور اس کی طباعت کا معیار بھی اعلیٰ ہو۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کتاب کو صبح و شام اپنے مطالعہ میں رکھیں، نیز اس کو کثیر تعداد میں دوسروں تک بھی پہنچائیں۔ جن احباب نے اس کتاب کی تیاری میں کسی بھی حوالے سے میرا ساتھ دیا، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطاء فرمائے۔ (آمین)

اس کتاب میں حسن و خوبی کے تمام پہلو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہیں۔ غلطیاں اور خامیاں میری کوتاہی، کم علمی اور خطا کا نتیجہ ہیں، اللہ تعالیٰ اس کتاب کے بہترین پہلوؤں کو اپنے فضل و کرم سے شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس کی تمام سعی و جہد کو میرے مرحوم والدین اور مرحوم عزیز و اقارب کے لئے صدقہ جاریہ اور ہمارے لئے آخرت میں اجر عظیم کا سبب بنادے۔ (آمین)

والسلام

الداعی الی الخیر محمد عمر خان

قرآن مجید کی روشنی میں ذکر کی اہمیت

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ (76:الدہر:25-26)

ترجمہ اپنے رب کا نام صبح وشام یاد کیا کرو، رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز ہو اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾

ترجمہ اور یاد کرو اپنے رب کو بہت کثرت کیساتھ اور صبح وشام تسبیح کرتے رہو۔ (3:آل عمران:41)

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

ترجمہ (عقلمندوں کی یہ نشانی ہے کہ) وہ لوگ اللہ کا ذکر کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں کرتے ہیں اور زمین اور آسمانوں کی تخلیق میں غور وفکر کرتے ہیں۔ (3:آل عمران:191)

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۠ ﴿۱۵۲﴾

ترجمہ پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور
کفران نعمت (یعنی میری ناشکری) نہ کرو۔ (2:البقرۃ:152)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُؕ ﴿۲۸﴾

ترجمہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے
اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبردار ہو! اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے
دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔ (13:الرعد:28)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ
الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۲۰۵﴾

ترجمہ اور یاد کرو اپنے رب کو صبح وشام، دل ہی دل میں، زاری اور
خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں
سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (7:الاعراف:205)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًاؕ ﴿۸﴾ (73:المزمل:8)

ترجمہ اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

ترجمہ اور اپنے رب کی حمد وثنا کے ساتھ اس کی تسبیح کرو سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو اور دن کے کناروں پر بھی۔ (20:طٰہٰ:130)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

ترجمہ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔ (26:الشعراء:227)

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ
وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ
فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۳۵

ترجمہ بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، فرمانبردار

ہیں، سچ بولنے والے ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ (33:الاحزاب:35)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ (33 الاحزاب 41)

ترجمہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔

اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے والوں کا انجام

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

ترجمہ جو شخص رحمٰن کے ذکر سے تغافل برتتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہ راست پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک کام کر رہے ہیں۔ (43:الزخرف:37-36)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ

ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝٩

ترجمہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔ (63:المنافقون:9)

صبح وشام کے اذکار کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے لوگوں کیساتھ بیٹھنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ (حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ابوداؤد: 3667)

وہ دعائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی نہیں چھوڑیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح وشام کی یہ دعائیں کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ (صبح شام ایک مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَافِيَةَ فِی الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِیۡ دِيۡنِیۡ وَدُنۡيَایَ وَاَهۡلِیۡ

وَمَالِي اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَاٰمِنْ رَوْعَاتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

ترجمہ اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ سے اپنی دینی و دنیاوی معاملات اور اہل وعیال اور مال کے معاملات میں (اپنی کوتاہیوں سے) درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرما اور مجھے خوف کی چیزوں اور حالات میں اطمینان عطا فرما۔ اے اللہ! میرے سامنے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ میں پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ (ابوداؤد:5074)

صبح اور شام کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے: (صبح ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

ترجمہ اے اللہ! ہم نے تیری ہی عنایت سے صبح کی ہے اور ہم نے تیری ہی توفیق سے شام کی ہے اور تیرا ہی نام لے کر ہم جیتے ہیں اور تیرا ہی نام لیکر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

اور جب شام ہو تو یوں کہے............ (شام ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

ترجمہ اے اللہ ہم نے تیری ہی عنایت سے شام کی ہے اور ہم نے تیری ہی توفیق سے صبح کی ہے اور تیرا ہی نام لے کر ہم جیتے ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف سب کو (موت کے بعد) اٹھنا ہے۔ (ترمذی:3391)

صبح وشام کی بہتری اور برکت کی دعا

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو مندرجہ ذیل کلمات پڑھے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِيْهِ وَشَرِّمَا بَعْدَهُ

ترجمہ صبح کی ہم نے اور اللہ کی سلطنت نے، جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے، یا اللہ میں تجھ سے اس دن کی بہتری، اس کی فتح، اس کی مدد اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت چاہتا ہوں اور اس کی برائی اور اس کے بعد کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ابوداؤد:5084)

شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِيْهَا وَشَرِّمَا بَعْدَهَا

ترجمہ ہم نے شام کی اور اللہ کی سلطنت نے، جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کی رات کی بھلائی، اسکی فتح، اسکی مدد، اس کا نور، اسکی برکت اور اسکی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس کے بعد ہے۔ (ابوداؤد:5084)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صبح اور شام کی دعا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو مندرجہ ذیل کلمات پڑھتے تھے:

أَصْبَحْنَا (أَمْسَيْنَا) عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ترجمہ ہم نے فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی (شام کی)، جو پکے موحد اور فرمانبردار تھے اور ہرگز مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (صبح شام ایک مرتبہ) (مسند احمد: 15360)

نوٹ بریکٹ والے اور آسمانی کلر والے الفاظ شام کو پڑھنے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو یہ دعا مانگتے تھے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ترجمہ ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے جسکا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس دن میں جو کچھ ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور اس دن کے بعد جو ہوگا اس کی بھی اور اس دن میں جو کچھ ہے اس کی برائی سے اور اس کے بعد جو ہوگا اس کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں سستی اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(صبح ایک مرتبہ) (مسلم:2723)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کو یہ دعا مانگتے تھے

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُلِلّٰهِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَمَافِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَابَعْدَهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ شَرِّمَابَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ، وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

ترجمہ ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے جسکا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس رات میں جو کچھ ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور اس رات کے بعد جو ہوگا اس کی بھی اور اس رات میں جو کچھ ہے اس کی برائی سے اور اس کے بعد جو ہوگا اس کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں سستی اور بدترین بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار!

میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(شام ایک مرتبہ) (مسلم:2723)

صبح شام عافیت مانگنے کی دعا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے کہا کہ میں آپ کو مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کو مانگتے ہوئے سنتا ہوں تو ابا جان نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے اس لئے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح شام 3-3 مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت مرحمت فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (ابوداؤد:5090)

حضرت عباس بن عبدالعظیم رحمۃ اللہ علیہ (راوی) نے مندرجہ بالا دعا کے ساتھ مندرجہ ذیل کلمات کا اضافہ بیان فرمایا کہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے بیٹے سے کہا کہ تم اس کے ساتھ یہ بھی پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ (صبح شام 3-3 مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! میں کفر اور غربت (ناداری) سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے بچنے کیلئے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اور کہا کہ صبح اور شام کو انہیں تین تین دفعہ پڑھو، میں اسی کو پسند کرتا ہوں کہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کروں۔ (ابوداؤد: 5090)

صبح اور شام کے شکر کی ادائیگی

حضرت عبداللہ بن غُنَّام بیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے تو اس نے اپنے دن کا شکر ادا کر دیا پھر جو کوئی شام کو یہ کہے تو اس نے اپنی رات کا شکر ادا کر دیا۔

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصۡبَحَ (مَآ اَمۡسٰى) بِیۡ مِنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنۡكَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَلَكَ الشُّكۡرُ

ترجمہ یااللہ! صبح کے وقت (شام کے وقت) میں جو نعمتیں میرے پاس ہیں وہ صرف تیری ہی دی ہوئی ہیں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے پس تیرے لئے ہی حمد ہے اور تیرے لئے ہی شکر ہے۔ (ابوداؤد:5073)

صبح شام کی خطاؤں کی معافی

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی اس دن کی تمام خطائیں معاف فرمادے گا اور اگر شام کے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی اس رات کی خطائیں معاف فرمادے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَصۡبَحۡتُ (اَمۡسَیۡتُ) اُشۡھِدُكَ، وَاُشۡھِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ، وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیۡعَ خَلۡقِكَ، اَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ

ترجمہ یااللہ! میں نے اس حال میں صبح کی (شام کی) ہے کہ میں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام خلق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور اس بات پر کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ (ابوداؤد:5078)

رضائے الٰہی کا حصول

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے صبح اور شام کے وقت مندرجہ ذیل کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے راضی کردے (صبح شام ایک مرتبہ)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

ترجمہ: میں اللہ کے معبود ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ (ترمذی:3389)

وہ کلمات جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ارشاد ہوئے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسی چیز سکھایئے جو میں صبح وشام پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءً اَوْاَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ (صبح شام ایک مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! آسمانوں اورزمین کو پیدا کرنیوالے، غیب اور حاضر کے جاننے والے، نہیں کوئی معبود مگر تو ہی، جو ہر چیز کا رب اور مالک ہے۔ میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اسکے شرک سے اور اپنی جان پر برائی کرنے سے یا کسی دوسرے مسلمان کے حق میں برائی کرنے سے، حفاظت کیلئے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (ترمذی:3529)

وہ دعا جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ارشاد ہوئی

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ، اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

ترجمہ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم رکھنے والے، میں تیری رحمت کے بھروسہ پر فریاد کرتا ہوں پس تو میرے سب کاموں کو ٹھیک کردے اور پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔ (صبح شام ایک مرتبہ) (حاکم:2000)

ایمان، رحمت اور عافیت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاۃً یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! میں آپ سے ایمان کی حالت میں تندرستی چاہتا ہوں۔ حسن خلق میں ایمان کا طالب ہوں اور ایسی نجات کا طلبگار ہوں جس کے پیچھے کامیابی ہو اور آپ کی رحمت کا محتاج ہوں اور آپ کی عافیت اور پردہ پوشی اور خوشنودی کا بھکاری اور حاجت مند ہوں۔

(مسند احمد:321/2، ح:8272، المعجم الاوسط:9333)

صبح شام اللہ تعالیٰ کی حمد

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا اور آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں اور آپ مجھے کھلاتے ہیں اور آپ مجھے پلاتے ہیں اور آپ مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔ (معجم الاوسط للطبرانی:1028)

ہر تکلیف سے حفاظت کی دعا

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا
''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے رات بچھو کے ڈسنے سے بہت تکلیف ہوئی۔''
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اگر تو شام کو مندرجہ ذیل کلمات کہہ لیتا تو تجھے تکلیف نہ پہنچتی۔''
(شام ایک مرتبہ)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ (جامع کلمات) کے ذریعے تمام مخلوق کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مسلم:2709)

ہر مشکل غم اور مصیبت سے نجات

معاذ بن عبداللہ بن خبیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جبکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے فرمایا: ''کہو'' تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا:

''صبح اور شام تین تین بار معوّذات (یعنی آخری تین قُل) کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہیں کفایت کریں گی۔ (ابوداؤد: 5082)

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

ترجمہ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

ترجمہ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے مالک اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

ہر فکر و مشکلات میں کفایت کرنیوالے کلمات

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص مندرجہ ذیل آیت صبح اور شام 7 مرتبہ پڑھ لیگا، اللہ تعالیٰ اسے فکر و مشکلات میں کفایت کرنیوالا ہوگا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(صبح شام 7-7 مرتبہ) (ابوداؤد: 5081)

ترجمہ میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

ناگہانی آفت سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح یا شام مندرجہ ذیل الفاظ تین بار کہے، تو اسے کوئی ناگہانی (اچانک) مصیبت نہیں پہنچے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صبح شام 3-3 مرتبہ)

ترجمہ میں اس اللہ کے نام سے برکت لیتا ہوں جس کا نام لینے کے بعد نہ زمین میں کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہ بخوبی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد: 5088)

”سیّد الاستغفار“ تمام دعاؤں کی سردار دعا

حضرت شدّاد بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مغفرت طلب کرنے کی تمام دعاؤں کی سردار یہ دعا ہے جو شخص بھی اس دعا کو (اس کے معنی اور مفہوم کو سمجھ کر اور اس پر پورا یقین رکھتے ہوئے) صبح کو پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے یا شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو ایسا شخص جنت میں داخل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (صبح شام ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی معبود ہے، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے لہٰذا میں تیرا ہی غلام ہوں، میں استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے اس کے شر سے بچنے کیلئے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ پر تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور آپ کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میری مغفرت فرمادے کیونکہ کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں ہے مگر تو ہی۔ (بخاری:6306، مسند احمد:17111)

دن رات کی حفاظت کی دعا

بنو ہاشم کے آزاد کردہ غلام عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انکی والدہ نے ان سے بیان کیا، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیٹی کی خادمہ تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی نے ان سے بیان فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

انہیں یہ دعا سکھاتے تھے اور فرماتے کہ اسے صبح وشام پڑھا کرو کیونکہ جو کوئی یہ کلمات صبح کے وقت کہے گا وہ شام تک حفاظت میں رہے گا اور جو کوئی شام کو یہ کلمات کہے گا وہ صبح تک حفاظت میں رہے گا۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ مَاشَآءَ اللهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْلَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

ترجمہ پاک ہے اللہ تعالیٰ اور سب تعریف اسی کی ہے، کسی میں طاقت نہیں سوائے اللہ کے۔ جو اللہ چاہے وہ ہوگا اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوگا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم سب چیزوں پر محیط ہے۔ (ابوداؤد: 5075)

صبح شام فرشتوں کا رحمت بھیجنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہا

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ میں اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

پھر سورۃ الحشر کی آخر کی مندرجہ ذیل تین آیات پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور اس کیلئے دعا کرتے ہیں اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جاتا ہے تو شہید مرتا ہے اور جو کوئی ان الفاظ و آیات کو شام کے وقت پڑھے تو اس کو بھی یہی مقام و مرتبہ ملتا ہے۔ (ترمذی:2922، مسند احمد:20306)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کو جاننے والا ہے۔ وہ بہت مہربان اور انتہائی رحم کرنیوالا ہے، وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ بادشاہ، پاک،

بے عیب، امن دینے والا نگہبان، غالب، دبدبے والا اور بڑائی والا ہے، اللہ ان چیزوں سے پاک ہے جسکو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں وہی اللہ ہے بنانے والا، پیدا کرنیوالا، صورت بنانیوالا، اسی کے نام ہیں بہت اچھے، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے اور وہی غالب دانا ہے۔ (الحشر:59:24-22)

صبح شام کے افضل ترین کلمات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک دن میں **100** مرتبہ مندرجہ ذیل الفاظ کہے تو اس کو **10** غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لئے **100** نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی **100** برائیاں معاف کی جائیں گی اور اس دن شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس دن اس سے افضل عمل کسی نے نہ کیا ہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ بار یہی کلمات پڑھے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (مسلم:2691)

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کا ملک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

سمندر کے جھاگ کے برابر خطاؤں کا معاف ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن میں **100** مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہے تو اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ (صبح شام **100** مرتبہ)

ترجمہ اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔ (مسلم:2691)

صبح شام استغفار کا کرنا

سعید بن ابی بردۃ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور فرمایا: "میں نے کوئی صبح ایسی نہیں کی کہ جس میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار (أَسْتَغْفِرُ اللهَ۔ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) نہ کیا ہو۔"

أَسْتَغْفِرُ اللهَ (صبح شام **100** مرتبہ)

ترجمہ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (المعجم الأوسط للطبرانی:3737)

صبح کے 4 اہم کلمات

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے تو وہ اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھی تھیں پھر جب چاشت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہوئی ہیں تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا ''جس حال میں میں نے تمہیں چھوڑا تھا، کیا تم اب تک اسی حالت پر رہی ہو؟'' حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا ''جی ہاں'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہے ہوئے کلمے) بھاری ہوں گے۔''

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صبح 3 مرتبہ)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (مسلم: 2726)

صبح شام آیۃ الکرسی پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے آیت الکرسی کو صبح کے وقت پڑھا وہ شام تک جنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا وہ صبح تک جنوں کے شر سے محفوظ رہے گا (مستدرک حاکم: 2064)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۲۵۵ (صبح شام ایک مرتبہ)

ترجمہ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وہ اسے جانتا ہے اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں، وہ بہت بلند اور جلیل القدر ہے۔ (2:البقرۃ:255)

صبح وشام دعا پڑھنے سے جہنم سے آزادی

مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرگوشی کے انداز میں فرمایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو تو 7 بار کہو:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ یا اللہ! مجھے جہنم (کی آگ) سے بچالے

اگر تم نے یہ کہا اور اسی رات فوت ہو گئے تو تمہارے لئے جہنم سے نجات لکھ دی جائے گی ...... اور جب صبح کی نماز پڑھو تو اس کے بعد اسی طرح کہو...... اگر اس دن فوت ہو گئے تو بھی تمہارے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ (ابوداود:5079، مسند احمد:18054)

نمازِ فجر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ کر سلام پھیر لیتے تو کہتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

ترجمہ اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل مانگتا ہوں۔ (ابن ماجہ:925)

سفر کے دوران سحری کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہوتا تو فرماتے (سحری کے وقت ایک مرتبہ)

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَآئِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد کو اور اس کی ہم پر نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارا حامی ہو جا اور ہم پر فضل فرما (اے ہمارے رب ہم) آگ سے پناہ مانگتے ہوئے (سحری کرتے ہیں) (مسلم:2718)

صبح اٹھتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ

ترجمہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی (ترمذی:3401)

حفاظت/مشکل اور پریشانی کے حل کی دعائیں

درود پڑھنے والا سفارش کا مستحق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن وہ لوگ سب سے زیادہ میرے قریب ہونگے جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھتے ہیں (ترمذی:484)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام)

پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ (بخاری:3370، مسلم:405)

ایک مرتبہ درود پڑھنے پر 100 رحمتوں کا نازل ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ (مسلم:408)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد پر رحمتیں نازل فرما (ابوداؤد:981)

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میرے اوپر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما (سنن النسائی:1293)

دن بھر کے کاموں کی بھلائی کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

ترجمہ اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر ہو اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ (مسند احمد:17628)

دنیا اور آخرت کی تنگی سے حفاظت

شریق ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو میں نے ان سے پوچھا: کس چیز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افتتاح کرتے تھے جب رات کو اٹھتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: تحقیق تم نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں پوچھا جس کے بارے میں تم سے پہلے کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا جب آپ رات کو اٹھتے تو کہتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ

ترجمہ اے اللہ! میں دنیا کی تنگی اور روزِ قیامت کی تنگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں.........پھر نماز شروع کرتے۔ (ابوداؤد:5085)

رات اور دن کے فتنوں سے بچنے کی دعا

أَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ، وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّمَا یَعْرُجُ فِیْهَا، وَمِنْ شَرِّمَا ذَرَأَ فِی الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّفِتَنِ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمٰنُ (مسند احمد:15461)

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات تامہ (جامع کلمات) کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جس سے نہ تو کوئی نیک بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی برا شخص (تجاوز کر سکتا ہے) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، پھیلائی ہے اور بنائی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور جو اس سے باہر نکلتی ہے۔ نیز رات اور دن کے فتنوں اور حادثات سے پناہ چاہتا ہوں۔ البتہ جو ناگہانی واقعہ بہتری کا باعث ہو (وہ بہتر ہے) اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

انسانوں اور جنوں کے شر سے پناہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ

فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ (3 بار)

ترجمہ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے۔ اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، جس نے ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) اے اللہ! میں آپ کے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں کے شر سے اور اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھی جنوں اور انسانوں کے شر سے (آپ کی پناہ میں آتا ہوں) اے اللہ! ان کے شر سے آپ میرے لئے پناہ بن جائیں۔ آپ کی تعریف بڑی شان والی ہے، آپ کی پناہ بہت مضبوط اور آپ کا نام بابرکت ہے اور آپ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: 29177)

(فُلَانٍ کے بجائے دشمن کا نام لیا جائے)

دشمن کی زیادتی اور سرکشی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِہٖ مِنْ خَلَآئِقِکَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْیَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (الادب المفرد للبخاری:707)

ترجمہ اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! آپ میرے لئے فلاں بن فلاں سے اور اپنی مخلوق میں سے اسکے گروہوں سے اس بات سے بچنے کیلئے پناہ بن جائیں کہ ان میں سے کوئی بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی نہ کر سکے۔ آپ کی پناہ بہت مضبوط ہے اور آپ کی تعریف بڑی شان والی ہے اور آپ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

رنج وغم کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ ابْنُ عَبْدِکَ ابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْاَنْزَلْتَہٗ فِیْ

كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

ترجمہ الٰہی میں آپ کا بندہ ہوں، آپ کے بندے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی آپ کے قابو میں ہے۔ میرے حق میں آپ ہی کا حکم جاری ہے، آپ کا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے میں آپ کے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنے لئے پسند کیا یا اپنی کتاب میں آپ نے اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں آپ نے اس کو اختیار کر رکھا ہے کہ آپ قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو ختم کرنے والا بنا دیں۔ (مسند احمد: 3712)

دین، دنیا اور آخرت کے سنوارنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَعِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ

رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

ترجمہ اے اللہ! تو میرے دین کو سنوار دے جو میرے کام کی حفاظت کرے اور میری دنیا بھی سنوارے رکھ جس میں میرا روزگار ہے اور میری آخرت بھی سنوار دے جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے اور بنادے میری زندگی کو بہت زیادہ بھلائیوں کا سبب اور بنا دے میری موت کو ہر قسم کی برائی سے راحت پانے کا سبب۔ (مسلم: 2720)

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچالے۔ (بخاری: 6389، مسلم: 2690)

نظر کی حفاظت

اَللّٰھُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

ترجمہ اے اللہ! نظر بد کی گرمی اور اس کی ٹھنڈک اور اس کی تکلیف کو دور فرما۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 1033، عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ)

نفس کی بخیلی سے حفاظت

ابوھیاج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا وہ کہہ رہا تھا:

رَبِّ قِنِیْ شُحَّ نَفْسِیْ، رَبِّ قِنِیْ شُحَّ نَفْسِیْ

ترجمہ اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بخیلی سے بچالے۔ اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بخیلی سے بچالے۔

اس نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا، میں نے اس شخص کے بارے میں پوچھا تو کہا گیا: یہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ہیں تو میں ان کے پاس آیا اور میں نے ان سے اس دعا کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: بے شک جب میں اپنے نفس کی بخیلی سے بچا لیا گیا تو چوری، خیانت وغیرہ سے بھی بچالیا گیا۔ (اخبار مکۃ للفاکھی:415)

دل کی حفاظت

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ (ترمذی:2140 حضرت انس رضی اللہ عنہ)

ترجمہ اے دلوں کو پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جمادے۔

دنیا و آخرت کی حفاظت

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سب سے بہتر دعا کون سی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مندرجہ ذیل دعا مانگنے کی تلقین فرمائی، دوسرے دن بھی اس نے آ کر یہی سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے یہی دعا بتائی، جب تیسرے دن آ کر اس نے یہی سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی دعا بتائی اور فرمایا: جب تمہیں دنیا و آخرت کی عافیت مل گئی تو تم کامیاب ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت کی عافیت طلب کرتا ہوں

(حضرت انس رضی اللہ عنہ، ترمذی: 3512)

جادو سے حفاظت کا نسخہ

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَايُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِأَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ

ترجمہ میں اللہ کے اس عظیم چہرے کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے اور (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص اور (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں، ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کیں اور ٹھیک بنائیں اور پھیلائیں۔ (موطا مالک:3502)

نوٹ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود جادو کے زور سے مجھے گدھا بنا دیتے۔

گمراہی سے حفاظت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ، اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ (مسلم:6899)

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا۔ اے اللہ! بے شک میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں کہ تو مجھے بھٹکا دے۔ تو زندہ ہے کبھی نہیں مرتا اور جن اور انسان مر جاتے ہیں

بدنصیبی سے حفاظت کی دعا

اعمش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے شقیق رحمۃ اللہ علیہ کو کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا عِنْدَكَ اَشْقِيَاءَ فَامْحُنَا وَاكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَاَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

ترجمہ اے اللہ! اگر تو نے ہمیں بدنصیب لکھا ہے تو ہمیں مٹا دے اور ہمیں خوش نصیب لکھ دے اور اگر تو نے ہمیں خوش نصیب لکھا ہے تو ہمیں قائم رکھ، بے شک تو جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور قائم رکھتا ہے جو چاہتا ہے اور تیرے ہی پاس ام الکتاب ہے (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء، ج:4،ص:103)

مصیبت زدہ کی مصیبت سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

ترجمہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت بخشی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی بہت ساری مخلوق پر فضیلت بخشی۔ (ترمذی:3432)

بیماری سے حفاظت کی مزید دعاؤں کے لئے
راقم کی مرتب کردہ کتاب اَلشِّفَاء کا مطالعہ کیجیے

پریشانی کے وقت مانگنے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ (بخاری:6346)

ترجمہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا، بردبار ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود نہیں

سوائے اللہ کے جو رب ہے آسمان اور زمین کا اور رب ہے باعزت عرش کا

بری موت سے تحفظ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

ترجمہ اے اللہ! اونچی عمارت سے گرنے، کسی عمارت کے مجھ پر گرنے، غرقاب ہونے اور جلنے سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے بہکائے اور میں اس بات سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں آپ کے راستے میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں زہریلے جانور کا ڈنک کھا کر مروں۔ (ابوداود:1552،نسائی:5531)

خوفناک مصیبت سے تحفظ

کسی بلا یا خوفناک مصیبت پیش آنے پر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

ترجمہ کافی ہے ہمارے لئے اللہ اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے، اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا ہے۔ (ترمذی:2431،مسند احمد:11039)

مشکل کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی فکر لاحق ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ ذیل دعا کثرت سے پڑھتے تھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی:3524)

ترجمہ اے (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے، اے تمام مخلوق کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والے، تیری ہی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں

نقصان کے ازالے کی دعا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جس بندے کو کوئی تکلیف پہنچے پھر وہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مصیبت پر اجر عطا فرماتے ہیں اور اس سے بہتر بدل عنایت فرماتے ہیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے یہی کلمات پڑھے جن کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔

پس اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر
(یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عطا فرمایا: (مسلم:918،مسند احمد:26697)

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِیْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا

ترجمہ ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میں اپنی مصیبت میں آپ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں، مجھے میری مصیبت میں ثواب عطا فرما اور اس کے عوض اس سے بہتر عطا فرما

نوٹ یہ دعا بہت ہی مجرب ہے خصوصاً کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی نعمت زائل ہو جائے تو اس وقت بھی یہ دعا پڑھنی چاہئے اسی طرح گھر میں کوئی چیز ٹوٹ جائے یا کوئی بھی جانی و مالی نقصان ہو تو اس وقت بھی یہ دعا اہتمام سے مانگیں اور اگر اسکے معنی پر غور کرتے ہوئے یہ دعا مانگی جائے تو ان شاء اللہ دل کی تسلی بھی ہو جائے گی اور اس چیز کا بہتر بدل بھی مل جائیگا

دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ

ترجمہ اے اللہ! مجھے ان دشمنوں کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز

کے ساتھ بھی تو چاہے۔ (مسلم:3005)

2 اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ

ترجمہ بیشک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔ (40:المومن:27)

عاجزی، سستی اور بزدلی سے پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں عاجزی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور بخل سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے حفاظت کے لئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (مسلم:2706)

اشیاء کے شر سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ (مسلم:2716)

سماعت، بصارت، زبان، دل اور نفس سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ابوداؤد:1551) (ترمذی:3492)

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں اپنی سماعت کے شر سے اور اپنی نگاہوں کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی (شرمگاہ) کے شر سے حفاظت کیلئے آپکی پناہ میں آتا ہوں۔

مہلک بیماریوں سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ (ابوداؤد:1554)

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں پھل بہری اور پاگل پن اور کوڑھ اور تمام مہلک بیماریوں سے تحفظ کیلئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

برے اعمال کے شر سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ ترجمہ اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی:3591)

بھوک اور خیانت سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں بھوک سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ وہ بدترین ساتھی ہے اور میں خیانت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کیونکہ وہ بدترین رازدار (خفیہ عادت) ہے (ابوداؤد:1547)

مختلف بری عادات اور بیماریوں سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

(مستدرک حاکم:1944، ابن حبان:1023)

ترجمہ اے اللہ! میں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، ذلت، مفلسی اور ناداری سے بچنے کیلئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور محتاجی سے اور کفر، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے اور بری شہرت اور دکھاوے سے بچنے کیلئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور میں بہرے پن سے اور گونگا ہونے سے اور پاگل پن، کوڑھ اور برص سے اور تمام بری بیماریوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں

نفس کی بیماریوں سے پناہ

عبداللہ بن حارث اور ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں تمہیں اسی طرح بتاتا ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، آپ فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، بدترین بڑھاپے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! مجھے میرے نفس کا تقویٰ اور پاکیزگی عطا کر، تو ہی بہتر ہے جو اس کو پاکیزہ کرتا ہے، تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔ (مسلم:2722)

نفس کے دھوکے سے پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ فِيْ نَفْسِيْ عَظِيْمًا وَعِنْدَ اللّٰهِ صَغِيْرًا

ترجمہ میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے دل میں بڑا اور اللہ کے نزدیک چھوٹا ہو جاؤں۔ (مسلم:2967)

خشوع سے خالی دل اور غیر نافع علم سے پناہ کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَوْلٍ لَّا یُسْمَعُ وَ عَمَلٍ لَّا یُرْفَعُ وقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ (مسند احمد:13003)

ترجمہ اے اللہ! میں نہ سنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے عمل، خشوع سے خالی دل اور غیر نافع علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہر چیز کے شر سے پناہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَالظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّالْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ

ترجمہ اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے رب، ہمارے رب اور تمام چیزوں کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنیوالے! میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جس پر آپ کا حکم چلتا ہے۔ اے اللہ! آپ ہی اول ہیں، پس آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ آپ ہی آخر ہیں۔ آپ کے بعد کوئی چیز نہیں۔ آپ ہی ظاہر ہیں۔ آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں، پس آپ سے آگے کوئی چیز نہیں میرا قرض ادا کر دیں اور مجھے فقیر سے غنی کر دیں۔ (ترمذی:3400)

ارزل العمر سے پناہ

اَعُوْذُبِاللّٰهِ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَبَغْيِ الرِّجَالِ

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح ابن حبان:1011)

5 بری چیزوں سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنُهٗ تَرَانِيْ، وَ قَلْبُهٗ تَرْعَانِيْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَ اِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لئے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھ رہی ہو اور جس کا دل میری نگرانی کرتا ہو، اگر وہ میری اچھائی دیکھے تو اسے چھپا لے اور جب برائی دیکھے تو اسے پھیلا دے۔ (السلسلة الصحيحة: 3137)

چار چیزوں سے اللہ کی پناہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تشہد میں چار چیزوں سے اللہ کی پناہ ضرور طلب کرو، فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ (مسلم:588)

ترجمہ اے اللہ! جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور فتنہ مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

غصہ دور کرنے کی دعا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ دو شخص باہم جھگڑ پڑے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا، مجھے ایک ایسے کلمے کا علم ہے کہ اگر یہ شخص وہ پڑھ لے تو اس کی یہ کیفیت دور ہو جائے گی اور وہ کلمہ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (بخاری:6115)

ترجمہ پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

وحشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (ترمذی 3528)

ترجمہ میں اللہ کے ہمہ گیر کلمات کی پناہ لیتا ہوں، اللہ کے غضب (وغصہ) سے اور اللہ کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے کچوکوں (وسوسوں) سے اور اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

چار مضر چیزوں سے تحفظ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَایَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَایُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّاتَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ

ترجمہ اے اللہ! اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اس دعا سے جو مقبول نہ ہو، اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اس علم سے جو نفع نہ دے، ان چاروں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم:2722، ترمذی:3482، ابوداؤد:1548)

برے وقت سے تحفظ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ (المعجم الكبير للطبرانی:810، 294/17)

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن سے، بری رات سے، برے لمحے سے، برے ساتھی اور مستقل قیام کے برے پڑوسی سے۔

بدبختی سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں آزمائش کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (بخاری:6347،مسلم:2707)

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے ناگہانی (اچانک) عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے غصے سے۔ (مسلم:2739،ابوداؤد:1545)

قرضوں کے بوجھ سے پناہ مانگنے کی دعائیں

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے اوپر قرض کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مندرجہ ذیل دعا پڑھا کرو۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایسی دعا ہے کہ تم پر احد پہاڑ جتنا قرض بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کا تمہارے لئے انتظام فرما دے گا۔

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ، اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ، وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ

ترجمہ اے اللہ آپ ہی ملک وحکومت کے مالک ہیں، آپ جسے چاہتے ہیں حکومت عطا کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں حکومت چھین لیتے ہیں، آپ کے پاس تو خیر ہی ہے، بیشک آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں اے دنیا و آخرت کے رحمن و رحیم آپ جسے چاہتے ہیں دنیا و آخرت کی

نعمتیں عطا فرماتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں روک لیتے ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جو آپ کے سوا ہر کسی کے رحم و کرم سے مجھے بے نیاز کر دے۔ اے اللہ! بے سروسامانی سے میری کفایت فرمائیے اور میرا قرض مجھ سے ادا کرا دیجیے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 323،332)

فقر اور مال کی کمی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مال کی کمی اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے (نسائی: 5462، ابوداؤد: 1544)

ہر غم اور قرض کے بوجھ سے نجات کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کیا ہوا کہ آپ

نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا ''یارسول اللہ ﷺ مجھ پر فکروں اور قرضوں کا ہجوم ہوگیا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں وہ کلمات سکھاؤں کہ جب تم انہیں پڑھوتو تمہارے سارے غم دور ہوں اور تمہارا قرض ادا ہو۔'' انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ! ضرور بتائیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم صبح وشام مندرجہ ذیل کلمات پڑھا کرو۔'' وہ صحابی کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری تمام پریشانیوں کو دور کر دیا اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروا دیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّيۡنِ وَقَهۡرِ الرِّجَالِ

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی سے اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

(ابوداؤد:1555)

دشمنوں کے شر سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان (اپنے دشمنوں) کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور انکے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں (ابوداؤد:1537)

نفاق اور بری عادتوں سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بدبختی اور نفاق اور برے اخلاق سے۔ (ابوداؤد:1546)

پریشانی کے وقت کی دعائیں

1 لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ (ترمذی:3505)

2 اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا (ابن ماجہ:3882)

ترجمہ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں

اچھے برے حالات کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی پسندیدہ اور خوش کرنے والی صورتحال کا سامنا ہوتا تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جسکے احسان سے نیکیاں تکمیل پاتی ہیں

اور جب کوئی ناپسندیدہ حالت پیش آتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

ترجمہ: ہر حالت پر اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔ (ابن ماجہ:3803)

جامع حمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا''۔۔۔ **يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِىْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ**

ترجمہ: اے رب! آپ ہی کیلئے تعریف ہے جیسا کہ آپکی جلیل القدر ذات کے لائق ہے اور آپ کی عظیم بادشاہت کے لائق ہے۔

تو فرشتے گھبرا گئے اور اللہ تعالیٰ سے انہوں نے عرض کی کہ تیرے ایک بندے نے ایسا کلمہ کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ ان کلمات کا کتنا اجر ہم لکھیں پروردگار نے جاننے کے باوجود فرشتوں سے پوچھا کہ اس بندے نے کیا کہا ہے؟ فرشتوں نے یہی کلمہ بیان فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم اسے یونہی لکھ لو میں آپ خود اسے اپنی ملاقات کے وقت اس کا اجر دوں گا۔ (ابن ماجہ:3801)

رزق کی کشادگی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی:3563)

ترجمہ اے اللہ! حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مطابق حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے

اچھی زندگی، اچھی موت اور دیدار الٰہی کی دعا

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے سے پہلے نماز میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَاعَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَآ وَالْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَمِنْ فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ

اَللّٰھُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَهْدِيِّيْنَ

ترجمہ اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے ذریعے مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لئے زندگی بہتر سمجھے اور مجھے دنیا سے اٹھالے جب موت کو میرے لئے بہتر سمجھے۔ میں علانیہ اور پوشیدہ طور پر تجھ سے ڈرنے، خوشی و ناراضگی ہر حال میں کلمہ حق کہنے، خوشحالی و تنگدستی میں اعتدال پر رہنے، تیرے دیدار کی لذت سے فیض یاب ہونے اور تجھ سے ملنے کا شوق رکھنے کی توفیق کا سوال کرتا ہوں۔ میں نقصان پہنچانے والی باتوں کے نقصان سے اور گمراہی میں ڈال دینے والی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت پر رہنے والا بنا۔ (مسند احمد:18325، سنن نسائی:1305)

محبت الٰہی کے لئے دعا

حضرت داؤد علیہ السلام محبت الٰہی طلب کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دعا کو پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

ترجمہ اے اللہ! میں تیری محبت اور تیرے چاہنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت کی طرف لے جائے۔ الٰہی تو اپنی محبت میرے جان و مال اور اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ میرے لئے پسندیدہ بنادے۔ (ترمذی:3490)

ایمان کی محبت اور گناہ سے نفرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

ترجمہ اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنا دے اور ہمارے دلوں میں کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی نفرت ڈال دے اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا لے۔

(مسند احمد:15492)

دل کی صفائی اور آنکھوں کی خیانت سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

ترجمہ اے اللہ! تو میرے دل کو نفاق سے پاک صاف کر دے اور میرے کام کو دکھلاوے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری وخیانت سے (پاک صاف کر دے) کیونکہ تو آنکھ کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔

(الدعوات الکبیر للبیہقی:258)

ظاہری وباطنی اعضاء کے اصلاح کی دعا

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّاتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

ترجمہ اے اللہ! ہمیں اپنا ایسا خوف عطاء فرمائیے جس سے آپ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائیں اور ایسی اطاعت عطا فرمائیے جس کی وجہ سے آپ ہمیں اپنی جنت میں پہنچادیں اور ایسا یقین عطا کیجئے جس سے آپ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان فرمادیں اور اے اللہ! جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں تو ہمارے کان، ہماری آنکھیں اور ہماری تمام صلاحیتوں کو کام کرتا ہوا رکھئے اور اس کی خیر کو ہمارے بعد بھی باقی رکھئے اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے ہمارا بدلہ لیجئے اور جو ہم سے دشمنی کرے اس پر ہمیں غلبہ دیجئے اور ہمیں دینی اعتبار سے مصیبت میں

مبتلا نہ کیجئے اور دنیا کو ہمارے فکر کی سب سے بڑی چیز اور ہمارے علم کا مقصود اور ہماری رغبت کی آخری چیز نہ بنائیے اور جو ہم پر مہربان نہ ہو اسے ہمارا حاکم نہ بنائیے۔ (ترمذی:3502،عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:446)

دشمن کے شر سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ

ترجمہ اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لئے آسان فرما دے اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر

کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، تیرا ازحد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے والا یا بار بار پلٹ کر آنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میری خطائیں دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو (حق پر) مستقیم رکھ اور میرے دل کے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) کو نکال دے۔ (ابوداؤد:1510)

فتنوں سے پناہ کی دعا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئے جو میں مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتائی کہ تم اس کو پڑھتی رہو......... اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا

ترجمہ اے اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروردگار! میرے گناہ بخش دے اور میرے دل سے غصہ کی عادت نکال دے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے گمراہ کرنیوالے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ (مسند احمد:26576)

ہر قسم کی خیر کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا

ترجمہ اے اللہ میں آپ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ ابھی ہو خواہ بعد میں ہو، چاہے مجھے اس کا علم ہے یا نہیں اور ہر برائی سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ برائی ابھی پیش آنے والی ہے یا بعد میں، خواہ مجھے اس کا علم ہے خواہ نہیں۔ اے اللہ میں آپ سے وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں اور میں آپ سے ان تمام چیزوں کے

شر سے پناہ مانگتا ہوں، جن سے آپ کے بندے اور آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور وہ قول وعمل مانگتا ہوں جو جنت کے قریب کردے اور میں دوزخ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور ہر اس قول وعمل سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو دوزخ سے قریب کردے اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر فرمائیں۔ (ابن ماجہ: 3846)

حسن عمل اور محبت الٰہی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ

ترجمہ اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے اور برائیوں کو چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور یہ سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے بخش دیں اور مجھ پر رحم فرمادیں اور جب آپ لوگوں کو آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ کریں تو مجھے آزمائش میں

ڈالے بغیر موت دے دیں اور میں آپ سے آپ کی محبت اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے محبت کرتا ہو اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی محبت کے قریب کر دے (ترمذی:3235، مسند احمد:22109)

نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی نعمت پر شکر گزاری مانگتا ہوں اور آپ کی عبادت کو حسن خوبی کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں۔ (نسائی:1304)

ہدایت اور راستی کے سوال کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدَادَ

ترجمہ: یا اللہ! مجھے ہدایت بھی عنایت فرما اور سیدھا رہنے کی توفیق بھی مرحمت فرما۔ اے اللہ! میں آپ سے ہدایت اور راستی کا سوال کرتا ہوں (مسلم:2725، مسند احمد:664)

بہترین شکر ادا کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ اے اللہ! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔ (مسند احمد: 7982، الدعوات الکبیر: 275)

نوٹ یہ اتنی مبارک دعا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ رضی اللہ عنہ! میں تم سے محبت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس تم کسی نماز کے بعد مندرجہ بالا دعا مت چھوڑنا۔ (ابوداؤد: 1522)

الہام "رشد وہدایت" کی دعا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد سے سوال فرمایا۔ حصین! آج کل کتنے خداؤں کی عبادت کرتے ہو؟ میرے والد نے جواب دیا کہ سات خداؤں کی، چھ تو زمین پر ہیں اور ایک آسمان میں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اچھا یہ بتاؤ زیادہ خوشی اور زیادہ تکلیف کے وقت کون کام آتا ہے؟ میرے والد نے جواب دیا کہ آسمان والا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اسلام لے آئے تو میں تمہیں ایک انتہائی مفید دعا سکھاؤں گا۔

حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میرے والد مسلمان ہوئے

تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وعدہ یاد دلایا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد کو مندرجہ ذیل دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

ترجمہ یا اللہ! مجھے رشد و ہدایت الہامی طور پر عنایت فرما اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ۔ (ترمذی:3483)

عفت وعزت اور ہدایت مانگنے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکبازی اور تیرے سوا سب سے بے نیازی کا طالب ہوں۔ (مسلم:2721)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًی قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والا ایمان، صحیح ہدایت اور نفع بخش علم مانگتا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء، ج:6،ص:179)

پوری کتاب میں حوالہ جات **المکتبۃ الشاملۃ** سے لئے گئے ہیں

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

خود مطالعہ کیجئے، عمل کیجئے اور احباب کو تحفہ میں دیجئے